یہ کتاب انیس ابن بشیر تحفتہ ملی ہے

تقویۃ الایمان

تالیف

مولانا محمد اسمٰعیل شہید دہلوی

ناشر

فخر العبید اعظمی

مکتبہ نعیمیہ صدر بازار مئوناتھ بھنجن یوپی

12/-

تصرف میں شرک

دوسری بات یہ کہ عالم میں ارادے سے تصرف کرنا اور اپنا حکم جاری کرنا اور اپنی خواہش سے مارنا اور جلانا، روزی کی کشائش اور تنگی کرنی، تندرست اور بیمار کر دینا، فتح و شکست دینی اقبال

و ادبار دینا، مرادیں پوری کرنی، حاجتیں برلانی، بلائیں ٹالنی، مشکل میں دستگیری کرنی برے وقت میں پہنچنا، یہ سب اللہ ہی کی شان ہے اور کسی انبیاء و اولیاء کی، پیر و شہید کی، بھوت و پری کی یہ شان نہیں، جو کوئی کسی کیلئے ایسا تصرف ثابت کرے اور اس سے مرادیں مانگے اور اس توقع پر نذر و نیاز کرے اور اس کی منتیں مانے اور مصیبت کے وقت اسکو پکارے سو وہ مشرک ہو جاتا ہے اور اسکو اِشراک بالتصرف کہتے ہیں یعنی اللہ کا سا تصرف ثابت کرنا محض شرک ہے، پھر خواہ یوں سمجھے کہ ان کاموں کی طاقت انکو خود بخود ہے خواہ یوں سمجھے کہ اللہ نے انکو ایسی قدرت بخشی ہے، ہر طرح شرک ثابت ہوتا ہے۔